صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 19 ستمبر 2016ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 19 ستمبر 2016ء 16 ذوالحج 1437 ہجری 19 تبوک 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 212

ایک مرد خدا کے متعلق پیشگوئی

حضرت زرتشت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق یوں پیشگوئی کرتے ہیں۔
جب ایسے کام ایرانی کریں گے (یعنی شریعت پر عمل چھوڑ دیں گے اوران میں ہر قسم کی بدیاں پھیل جائیں گی) تو عربوں میں ایک مردِ خدا پیدا ہوگا جس کے ماننے والوں کے ہاتھوں سے ایران کا تاج وتخت، سلطنت اور قانون سب کا سب درہم برہم ہوجائے گا۔(اور جن کے سامنے) سرکش اور جابر لوگ مغلوب ہوجائیں گے اور وہ بُت کدہ یا آتش کدہ کی بجائے خانہ آباد یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خانہ کعبہ کو بتوں سے پاک کرکے اس کی طرف نماز پڑھیں گے اوراس کو اپنا قبلہ بنائیں گے۔ (دساتیر ساسان اول)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابانؓ نے حدیبیہ اور خیبر کے درمیان اسلام قبول کیا۔اس کا سبب یہ واقعہ ہوا کہ وہ تجارت کے لئے ملک شام کو گئے ۔ وہاں ایک راہب سے ملاقات ہوئی اس سے رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں مشورہ کیا اور بتایا کہ میں قریش سے ہوں اور ہم میں سے ایک شخص ظاہر ہوا ہے جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کی طرح رسول اللہ ہونے کا دعویدار ہے۔اس نے پوچھا تمہارے صاحب کا کیا نام ہے؟ انہوں نے کہا محمدؐ۔راہب نے رسول اللہ ﷺ کی صفات اور نسب بیان کردیئے تو ابان نے کہا یہ درست ہے۔اس پر راہب نے کہا کہ یہ شخص پہلے عرب پر پھر ساری دنیا پر غالب آئے گا پھر ابان سے کہا کہ اس نیک شخص کو میرا اسلام کہنا۔ابانؓ جب مکہ آئے تو رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں تازہ احوال پوچھے مگر خلاف معمول آپ کی مخالفت میں کوئی بات نہیں کی۔ یہ حدیبیہ کے قریب کا واقعہ ہے پھر رسول اللہ ﷺ حدیبیہ تشریف لائے اور واپس مدینہ گئے تو ابانؓ بھی پیچھے مدینہ پہنچے اور اسلام قبول کرلیا۔

(اسد الغابہ جلد 1ص 36)

فتح خیبر کے بعد رسول کریم ﷺ نے حضرت ابانؓ کی سرکردگی میں ایک مہم نجد کی طرف بھجوائی۔
دوسری روایت میں یہ تفصیل ہے کہ حضرت ابانؓ بن سعید رسول کریم ﷺ کی خدمت میں فتح خیبر کے بعد حاضر ہوئے۔ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا۔حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کے رنگ میں عرض کیا کہ ابان ایک مسلمان ابن قوقل کا قاتل ہے۔(ابن قوقلؓ بدر میں ابان کے ہاتھوں شہید ہوئے تھے) حضرت ابانؓ نے جواب صدق دل سے اسلام قبول کرچکے تھے کمال سردارانہ ذہانت اور حاضر جوابی سے اپنا موقف یوں پیش کیا کہ مضمون الٹ کر رکھ دیا۔حضرت ابو ہریرہؓ سے کہنے لگے تمہارے جیسے شکایت کرنے والے شخص پر مجھے تعجب ہے مجھ پر ایک ایسے شخص کی موت کا الزام لگارہا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے میرے ہاتھوں مرتبہ شہادت عطا کرکے عزت وکرامت عطا فرمائی اور اسے اس بات سے روک دیا کہ میں اس کے ہاتھ سے ہلاک ہوکر ذلیل ہوں۔

(بخاری کتاب المغازی)

ولایت یمن کے زمانہ کا واقعہ ہے۔ان کے پاس فیروز نامی ایک شخص نے اپنے کسی عزیز دادویہ کے قتل کا مقدمہ پیش کیا جسے قیس بن مکشوح نے قتل کیا تھا۔حضرت ابانؓ نے قیس کو طلب کرکے پوچھا کہ کیا تم نے کسی مسلمان شخص کو قتل کیا ہے۔اس نے بتایا کہ ”اول تو دادویہ مسلمان نہیں تھا۔دوسرے میں نے اسلام سے پہلے اسے اپنے والد اور چچا کے قتل کے بدلے میں مارا تھا۔“
اس پر حضرت ابانؓ نے اپنی تقریر میں یہ مسئلہ کھول کر لوگوں کے سامنے بیان کیا کہ رسول کریمؐ نے جاہلیت کے تمام خون بہا معاف اور کالعدم قرار دے دئے تھے۔اب اسلام کے زمانہ میں جو شخص کسی جرم کا مرتکب ہوگا ہم اس پر گرفت کریں گے۔ پھر حضرت ابانؓ نے قیس سے کہا کہ میں یہ فیصلہ تمہیں لکھ کردیتا ہوں۔ یہ تحریری فیصلہ امیر المومنین حضرت عمرؓ کی خدمت میں پیش کرکے توثیق کروالو۔
چنانچہ حضرت عمرؓ کی خدمت میں یہ معاملہ پیش ہوا تو انہوں نے اس کی توثیق فرمائی۔ (اصابہ جز 1 ص 10,11)

ہر حالت میں نماز قائم کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔
(مومن) ہر حالت رنج و راحت، صحت و بیماری، امن و جنگ میں اپنے وقت پر اپنے خدا تعالیٰ کے حضور میں حاضری بھرنے کے واسطے چست ہو جاتا ہے۔ عین جنگ کے موقعہ پر جہاں دشمنوں کے ساتھ لڑائی ہورہی ہوتی ہے۔ حضرت رسول کریم ﷺ اپنے اصحاب کے ساتھ صف بندی کر کے نماز پڑھتے اور پڑھاتے تھے۔اس سے بڑھ کر نماز کے واسطے اور کیا تاکید ہوسکتی ہے۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت کیئر ٹیکر و بیلدار

نظارت زراعت کو احمد آباد اسٹیٹ سندھ میں واقع صدر انجمن احمدیہ کے گیسٹ ہاؤس کیلئے ملازم کی ضرورت ہے۔امیدوار کیلئے ضروری ہوگا کہ اسے کھانا وغیرہ پکانا آتا ہو۔ شادی شدہ امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔رہائش اور معقول تنخواہ دی جائے گی۔
اسی طرح نظارت زراعت کو اپنے زرعی فارم واقع ربوہ کیلئے ایک بیلدار کی ضرورت ہے۔ جو زراعت سے متعلق امور مثلاً پانی لگانا، کھالے بنانا، بیج چھٹا کرنا، گوڈی کرنا اور جانوروں کی دیکھ بھال وغیرہ کا علم رکھتا ہو۔ خدمت کے جذبہ سے کام کرنے کے خواہشمند احباب ناظر صاحب زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے نام درخواست لکھ کر صدر صاحب جماعت / امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں جمع کروادیں۔ رہائش اور معقول تنخواہ دی جائے گی۔

نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ
فون دفتر: 0476213635
رابطہ عبدالباسط: 03336716765

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

3

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

طلباء کے پروگرام میں تحقیقی پریزینٹیشنز پر حضور انور کے استفسار اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

29 اگست 2016ء

حصہ اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر چالیس منٹ پر تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور اپنے دست مبارک سے ان خطوط اور رپورٹس پر ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز اور انفرادی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج صبح کے اس سیشن میں 38 فیملیز کے 124 افراد اور پچاس افراد نے انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز جرمنی کی مختلف 43 جماعتوں سے آئی تھیں۔ بعض فیملیز بڑے لمبے فاصلے طے کرکے اپنے پیارے آقا کے دیدار اور ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔

جماعت Renningen سے آنے والی فیملیز 205 کلومیٹر، Waiblingen اور Stuttgart سے آنے والی 215 کلومیٹر اور جماعت Claw سے آنے والی 225 کلومیٹر اور Trier سے 230 اور Bochum سے 250 اور Freiburg سے آنے والی فیملیز اور احباب 280 کلومیٹر کا سفر طے کرکے پہنچے تھے۔

اسی طرح جماعت Ulm-Donau سے ملاقات کے لئے آنے والے 300 کلومیٹر اور جماعت Plauen اور جماعت Hannover سے آنے والے 350 کلومیٹر اور پھر برلن (Berlin) سے آنے والے احباب اور فیملیز 550 کلومیٹر کا لمبا سفر طے کرکے اپنے پیارے آقا کے دیدار اور قرب میں چند لمحات گزارنے کے لئے پہنچے تھے۔

ان سبھی فیملیز نے دوران ملاقات اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

جرمنی کی مختلف جماعتوں کے علاوہ پاکستان، دوبئی، آسٹریلیا، بورکینافاسو اور سوئٹزرلینڈ سے آنے والے احباب اور فیملیز نے بھی اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

آج ملاقات کرنے والوں میں ایک بڑی تعداد ان احباب اور فیملیز کی تھی جو دوران سال پاکستان سے جرمنی پہنچے تھے اور اپنی زندگیوں میں پہلی بار خلیفۃ المسیح سے ملاقات کی سعادت پا رہے تھے۔ یہ مبارک اور بابرکت لمحات ان کی زندگیوں میں پہلی بار آئے تھے جو انہیں ہمیشہ کے لئے سیراب کر گئے۔ تکالیف، پریشانیوں، دکھوں اور تکلیفوں میں گھرے ہوئے یہ لوگ، تسکین قلب پا کر مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکلے۔ ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کی دعاؤں سے حصہ پایا۔ دعاؤں کے خزانے لوٹے اور ان کی پریشانیاں اور تکالیف راحت وسکون اور اطمینان قلب میں بدل گئیں اور یہ مبارک لمحات اور یہ دن ہمیشہ کے لئے، ان کے لئے بھی اور ان کی نسلوں کے لئے بھی ایک یادگار دن بن گیا۔ اللہ تعالیٰ یہ دن ان سب کے لئے مبارک کرے۔ آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں مکرم عابد وحید خان صاحب (انچارج پریس اینڈ میڈیا آفس یوکے) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ دفتری ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج کالجز اور یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ دو علیحدہ علیحدہ پروگرام رکھے گئے تھے۔

حضور انور کے ساتھ طلباء کا پروگرام

پہلا پروگرام طلباء کا تھا اور اس کا انتظام بیت کے مردانہ ہال میں کیا گیا تھا۔ سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں تشریف لائے اور طلباء کے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم عتیق احمد صاحب نے کی بعدازاں اس کا جرمن زبان میں ترجمہ عزیزم مبین مارک انتھونی McKay نے پیش کیا۔

باریک ترین مواد پر تحقیق

اس کے بعد مکرم نبیل اسلم نے اپنی پریزنٹیشن دی۔ موصوف اس وقت فزکس میں پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔

موصوف نے بتایا کہ ہم اپنی ریسرچ میں دنیا کے سب سے چھوٹے سینسر کے ساتھ تجربات کرتے ہیں جو کہ ہیرے کا ایک انفرادی ایٹم ہے۔ ایٹم کا ڈایامیٹر نینومیٹر میں ہوتا ہے جو کہ ایک انسانی بال کے ڈایامیٹر سے دس لاکھ گنا چھوٹا ہوتا ہے۔ خاکسار کا آج موضوع یہ ہے کہ ہم اتنے چھوٹے لیول پر تجربات کیسے کرتے ہیں اور اس کے فوائد کیا ہیں۔

ہم ایک ایسا آلہ بنانا چاہتے ہیں جو کسی بھی قسم کے مواد کے بارے میں بتا سکے کہ وہ کون سے اجزائے ترکیبی پر مشتمل ہے اور اس کی ایٹمی ساخت کیا ہے اور یہ سب معلومات ہمیں نینومیٹر سکیل پر درکار ہیں کیونکہ یہ معلومات صنعتکاری کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہیں اور ان کا سب سے زیادہ اہم استعمال میڈیکل کے شعبہ میں ہے جہاں ایک بائیولوجیکل سسٹم کو سمجھنے کے لئے مالیکیولز کے بارے میں جاننا بہت ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً کینسر کے بارہ میں جاننے کے لئے کہ وہ کیسے بنتا ہے اور اس کا علاج کیسے کیا جاتا ہے۔

آج کے زمانہ میں ایسی ٹیکنیکس موجود ہیں جن کی مدد سے ہم ایٹم کی ساخت کے بارہ میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ ان ٹیکنیکس میں ماس سپیکٹرومیٹری (Mass Spectrometry)، انفراریڈ سپیکٹروسکوپی (Infrared Spectrometry)، ایکس ریز (X-Rays) اور نیوکلیئر میگنیٹک ریسونینس (Nuclear Magnetic Resonance) یا این ایم آر (NMR) شامل ہیں۔ خاکسار اس وقت صرف این۔ایم۔آر کی بات کرے گا اور دوسری ٹیکنیکس کے ساتھ اس کا موازنہ کرے گا۔

این۔ایم۔آر کا سب سے زیادہ استعمال جو سب لوگ جانتے ہیں وہ ایم۔آر۔آئی یعنی میگنیٹک ریسونینس امیجنگ (Magnetic Resonance Imaging) ہے جو کہ بکثرت کلینکس میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے ہمیں سوچنا پڑے گا کہ ایٹم کن اجزاء سے مل کر بنا ہے۔ جیسا کہ ہم نے سکول میں سیکھا ہے کہ ایٹمز شیلز پر مشتمل ہوتے ہیں جن میں الیکٹرونز ہوتے ہیں اور ان کے مرکز یا کور میں نیوکلیئس ہوتا ہے جو کہ پروٹونز اور نیوٹرونز پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان پروٹونز اور نیوٹرونز کی خاص تعداد نیوکلیئس کو سپن کی خاصیت دیتی ہے۔ سپن کو ہم ایک بہت ہی چھوٹے مقناطیس کی طرح سمجھ سکتے ہیں اور اس کو ایم۔آر۔آئی میں شناخت کیا جاتا ہے۔

ان سپنز کی تعداد اور ڈینسٹی جسم کے مختلف حصوں میں مختلف ہوتی ہے۔ خون میں ہڈیوں سے زیادہ نیوکلیئر سپن موجود ہوتا ہے۔ مثلاً اس طرح دماغ کی ایک تصویر تشکیل دی جاتی ہے۔ این۔ایم۔آر اور ایم۔آر۔آئی نینومیٹر سے لے کر کچھ سو مائیکرومیٹرز تک کارآمد ہے لیکن جب ہم جائزہ لیتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ جسم کے خلیات اور مالیکیولز مائیکرومیٹر سکیل پر ہوتے ہیں لہٰذا یہ ٹیکنیکس اس حد تک فائدہ مند نہیں ہیں۔

ہمارا سینسر چونکہ اٹامک سکیل کا ہے اس لئے اس کی ریزولوشن (Resolution) بھی نینومیٹر تک ہے۔ یہ اٹامک سائز کا سنسر ہیرے میں موجود ہوتا ہے اور ہیرا کاربن سے بنتا ہے۔ اگر یہ صرف کاربن پر مشتمل ہو تو یہ ٹرانسپیرنٹ یا شفاف ہوتا ہے لیکن جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہیرے مختلف رنگوں میں پائے جاتے ہیں اور یہ رنگ ان کو دوسرے ایلیمنٹس کی وجہ سے ملتا ہے۔ اگر نائٹروجن ایٹمز کافی تعداد میں ہوں تو ہیرے کا رنگ پیلا ہوتا ہے اور اگر اس سے بھی زیادہ تعداد میں ہوں تو اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔

اب اسی طرح ایک نائٹروجن ایٹم کے الیکٹرونز سے بھی سپن بن سکتا ہے۔ اس سے قبل خاکسار نے نیوکلیئر سپن کی بات کی تھی، الیکٹرونز کے سپن کی وجہ سے جو میگنیٹک فیلڈ بنتی ہے وہ نیوکلیئر سپن سے دوہزار گنا زیادہ ہوتی ہے۔ اس سپن کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں اور ان کا انرجی لیول ان کی میگنیٹک فیلڈ کی شدت پر منحصر ہوتا ہے۔ اب ہم اس کو بطور سنسر استعمال کرسکتے ہیں۔

تجربہ کرنے کے لئے ہم سبز لیزر بیم کو ہیرے کے اندر منعکس کرتے ہیں۔ جہاں بھی نائٹروجن ایٹمز موجود ہوں تو وہ سرخ رنگ کی لائٹ (Light) امٹ (Emit) کرتی ہیں جس کے باعث ہم انہیں شناخت کرسکتے ہیں۔ تصویر میں آپ ایک ایسا سکین دیکھ سکتے ہیں۔ سرخ رنگ کے دھبوں میں نائٹروجن موجود ہے اور نیلے میں نہیں ہے۔ سرخ رنگ کی انٹینسٹی سپن کے انرجی لیول پر منحصر ہوتی ہے۔ اس طرح ہمیں پتا چل جاتا ہے کہ ہم کون سے لیول پر ہیں۔ اگر ہم نے ان لیولز کی انرجی کے بارہ میں معلومات حاصل کرنا ہوں تو ہمیں مائیکروویوز کی مدد سے ان کو ایک لیول سے دوسرے لیول میں ٹرانسفارم کرنا ہوگا۔ تصویر میں مائیکروویو کی فریکونسی دکھائی گئی ہے اس طرح ہم نے اگر انرجی لیول کا پتا کرنا ہو تو ہم فوراً سرخ رنگ کی انٹینسٹی سے کرسکتے ہیں۔

یہ سنسر ہم ہیرے کی سطح کے کچھ نینومیٹر نیچے رکھ

کرسگنل کا پتا لگا سکتے ہیں اور پیریوڈک ٹیبل کی مدد سے ہم پتا لگا سکتے ہیں کہ ان مالیکیولز میں کون سے ایٹم موجود ہیں۔

خاکسار کی پی ایچ ڈی کا بنیادی نتیجہ یہ ہے کہ ہم نے اپنے سنسر کو اتنا بہتر بنالیا ہے کہ نہ صرف ہم یہ بتا سکتے ہیں کہ کس مواد میں کون سے ایٹمز موجود ہیں بلکہ یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ ان کی ساخت کیا ہے اور یہ کہ کس طرح کے مالیکیولز موجود ہیں۔ مثال کے طور پر پولی بیوٹاڈیئین سی۔ ہائیڈروجن کے باہمی اشتراک سے بنتا ہے پہلے تو ہم یہ بتا سکتے ہیں کہ اس میں ہائیڈروجن موجود ہے اور اگلے لیول پر ہم ہر مالیکیول میں موجود ہائیڈروجن کا سگنل (Signal) بھی معلوم کر سکتے ہیں۔

ہمارا سنسر چونکہ خود اٹامک لیول کا ہے اس لئے وہ اس قابل ہے کہ مالیکیولر لیول کی تصاویر لے سکتا ہے۔ دنیا کی کوئی اور ٹیکنیک اس وقت اس کے مقابلہ کی نہیں ہے اس لئے ہم سمجھتے ہیں کہ یہ انسانیت کے کام آئے گی۔

اس پریزینٹیشن کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ ریسرچ جو ہوئی ہے صرف جرمنی میں ہوئی ہے یا کہیں اور بھی ہوئی ہے یا کہیں اور بھی ہو رہی ہے؟

اس پر طالب علم نے عرض کیا کہ ان کے پروفیسر نے یہ شروع کی تھی مگر اب دنیا کے مختلف ممالک میں کی جارہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ اس ریسرچ میں کون زیادہ Advance چلے گئے ہیں۔

اس پر طالب علم نے عرض کیا کہ ان کی یونیورسٹی کا مقابلہ Harvard University یو ایس اے کے ساتھ رہتا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دونوں Exchange بھی کرتے ہیں یا وہ اپنی ریسرچ کر رہے ہیں اور آپ اپنی ریسرچ کر رہے ہیں؟ جو ریسرچ ہوتی ہے جواب تک پہنچی ہے اس میں Exchange of Views بھی ہوتا ہے یا اپنے اپنے کر رہے ہوتے ہیں؟

اس پر طالب علم نے عرض کیا کہ کانفرنسز بھی ہوتی ہیں جن میں ریسرچ Present بھی کی جاتی ہے اور Publications بھی ہوتی ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

لیکن Publication میں ہر چیز آپ لوگ ظاہر تو نہیں کرتے۔ کچھ نہ کچھ ریسرچ والے اپنا چھپا کے رکھتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ Device بنائی ہے یا اس کو Measure کرنے کے لئے آپ لوگوں نے کیا کیا ہے؟

طالب علم نے عرض کیا کہ انہوں نے صرف ایک Potential دکھایا ہے Device تو اب مزید سائنسدانوں کے ساتھ مل کر بنے گی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اچھا ابھی تک لیبارٹری میں ہی ہے۔ ابھی تک آپ کے Experiments میں ہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ جو MRI آپ کرتے ہیں اس میں یہ نئی چیز پہلے سے استعمال ہو رہی ہے؟ پھر اس میں نئی چیز آپ نے کیا ڈالی ہے؟ MRI بغیر ٹنل کے بھی شروع ہو گیا ہے؟ MRI کے لئے جو خاص مشینیں ہیں پہلے یہ تھا کہ Tunnel میں ڈالو۔ اب یہ ہے کہ Open میں بھی کر لیتے ہیں؟ اب نئی تحقیق آنے کے بعد کیا فرق ہوگا؟

اس پر طالب علم نے عرض کیا کہ پہلے Devices کی Resolution بہت کمزور ہے اور اب اس کے ساتھ مزید باریکی میں Resolution دکھایا جا سکے گا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب جس طرح ایکسرے کرتے ہیں اس طرح باہر کھڑے ہو کر بھی کر سکیں گے؟

اس پر طالب علم نے عرض کیا کہ ہمارا مقصد جسم کا بڑا Scan کرنا نہیں ہے۔ اس کے لئے پہلے والا طریقہ ہی بہتر ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ خلیہ کا باریک اور چھوٹا Scan کریں یعنی اگر یہ دیکھنا ہو کہ Protein (لحمیہ) کس طرح بنتا ہے یا کینسر کیسے بنتا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یعنی کینسر کے Trigger کو Point Out کرنے کے لئے اور وہاں اصل Location کہاں ہے وہاں تک پہنچ جائیں گے۔ Early Stage پر تو اسی وقت آ جائیں گے کہ جب آپ ہر ایک کا Regular چیک اپ کرتے رہیں۔ کسی کو کیا پتا کہ کس سٹیج پر جا کے لگتا ہے۔ مریض خود نہیں بتا رہا ہوتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ کہہ رہے تھے کہ چند نینو میٹر نیچے رکھ کے تو ہم اوپر سے پھر Scan کر کے Detect کرتے ہیں۔ چند نینو میٹر سے مراد یہ ہے اگر وہ چیز اندر جا رہی ہے تو جب آپ نے جو بھی چیز اس کے نیچے رکھنی ہے چند Nanometre اس کو اس جگہ پہ کس طرح Penetrate کریں گے۔

طالب علم نے عرض کیا کہ Diamond Surface کے اوپر ہی Molecules رہتے تھے جسے ہم Glass Light کے ساتھ اوپر سے Close کر دیتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تو اس کا مقصد کیا ہے؟ اگر مثلاً کسی کے معدہ کے اندر جا کر کرنا ہے یا گردے میں کرنا ہے یا کسی اور جگہ پر کرنا تو وہاں جا کر کیا آپ کو پہلے کوئی چیز نیچے رکھنی پڑے گی؟

اس پر طالب علم نے عرض کیا کہ اس صورت میں ہمیں ایک Sample نکالنا ہوگا اور اس میں سے لینا ہوگا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر وہی Biopsy والی بات ہوگی۔ جس طرح Biopsy کرتے ہیں وہاں سے Sample لیں پھر اس کو اس کے نیچے رکھیں گے نہ کہ جسم کے اندر کوئی Device ڈالیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طالب علم سے فرمایا:

Ph.D. کب مکمل ہو رہی ہے؟ طالب علم نے عرض کیا کہ دعا کریں اگلے سال مکمل ہو جائے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اور اگر دعا نہ ہو تو پھر کتنے سال میں؟ ویسے امید کیا ہے کہ اگلے سال ہو جائے گی۔ ریسرچ صحیح چل رہی ہے؟ سپروائزر Cooperative ہے؟ بس سپروائزر ٹھیک ہو تو پھر ٹھیک ہے۔ اس کے بعد ریسرچ میں جانا ہے؟

طالب علم نے عرض کیا کہ ریسرچ میں ہی جانے کا ارادہ رکھتے ہیں بس یہ دیکھنا ہے کہ جرمنی میں ہی رہنا ہے یا باہر جانا ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: دیکھ لیں کہاں Advance ریسرچ ہو رہی ہے۔ طالب علم نے بتایا کہ یو ایس اے میں ہی زیادہ Advance ریسرچ ہو رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر وہاں ملتا ہے موقع تو وہاں چلے جائیں۔ جرمنی میں گورنمنٹ ریسرچ کو کافی بجٹ دے دیتی ہے۔

طالب علم نے بتایا کہ فنڈنگ ہوتی تو کافی ہے مگر Contracts محدود ہوتے ہیں۔

ایک طالب علم نے سوال کیا کہ جو نظام Presentation میں بتایا گیا ہے یہ دنیا میں کتنی جلدی ایسی بیماریوں کے خلاف فائدہ مند ہو سکتا ہے جو خاص مہلک ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ تو ان کے اختیار میں نہیں ہے۔ یہ تو انسانی دماغ اور سوچ ہے۔ جتنی بیماریاں آ رہی ہیں۔ انسان سمجھتا ہے کہ میں نے سب کچھ فتح کر لیا۔ جب ایک جگہ پہنچتا ہے تو ایک اور چیز سامنے آ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے آپ نہیں لڑ سکتے۔ بعض دفعہ یہ خود کہتے ہیں کہ خود پیدا کی ہوئی بیماریاں جیسے Ebola ہے۔ کوئی نئی Species تو نہیں نکلی۔ جو Zika Virus شروع ہوا ہے یہ مچھروں سے پہلے بھی ہوگا۔ اب انہوں نے کوئی دوائیاں بیچنی ہوں گی تو شروع کر دیا۔ پہلے بھی اس کے علاج ہوتے ہوں گے لیکن اس کی Publicity کس طرح ہوئی، کس طرح کر رہے ہیں یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

بہرحال ریسرچ ہو رہی ہے۔ انسان نے ایک دن مرنا ہے۔ اس لئے اس کو تو کوئی روک نہیں سکتا۔ ہاں جس حد تک کوئی علاج ہو سکتا ہے، جس حد تک انسانی طاقت میں ہے اور انسانی دماغ کی سوچ ہے Cure ہو سکتا ہے تو انسانی بہتری کے لئے کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی بات ہے تو وہ کر رہے ہیں۔ آج سے سو سال پہلے جو اوسط عمر تھی وہ کیا تھی اور آج اوسط عمر کیا ہے۔ اب ان کو مصیبت یہ پڑ گئی ہے کہ بڑھے اتنے زیادہ ہو گئے ہیں کہ ہماری معیشت پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ تو کوئی پتا نہیں کوئی وقت ایسا آئے کہ خود ہی کوئی ایسی بیماری چھوڑ دیں کہ یہ بڑھے جلدی مرنے شروع ہو جائیں۔ تو یہ قصہ چلتا رہے گا۔

فالج کے حملوں پر ریسرچ

اس کے بعد عزیزم شجاع خان صاحب نے جو نیورولوجی (Neurology) میں Ph.D کر رہے ہیں انہوں نے فالج کے حملوں کے حوالہ سے اپنی حال کی تحقیقات کو پیش کیا۔

موصوف نے بتایا کہ World Health Organization کے مطابق سالانہ ڈیڑھ کروڑ لوگ فالج کے شکار ہوتے ہیں۔ ان فالج کے حملوں کے نتیجہ میں پچاس لاکھ لوگ مر جاتے ہیں اور پچاس لاکھ لوگ معذور ہو جاتے ہیں۔ اس لئے یہ ہمارے معاشرے کے لئے ایک بہت اہم مسئلہ ہے۔ فالج تب ہوتا ہے جب دماغ کو خون مہیا نہیں ہوتا۔ یہ ایک لوتھڑے کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ سکیمک سٹروک (Ischemic Stroke) کی طرف بڑھتا ہے یا پھر شریان کے پھٹنے سے جو کہ انٹرا سیریبرل ہیمرج (Intracerebral Hemorrhage) یا کھوپڑی کے اندر خون بہنے کا موجب ہو سکتا ہے۔ اس میں بہت سے خطرات ہوتے ہیں جن میں سے خاص طور پر ایک جو Non-Valvular Arterial Fibrillation کہلاتا ہے خاص اہمیت کا حامل ہے۔ یہ دوران خون کی ایک عام بیماری ہے جو معاشرے میں بڑھتی جا رہی ہے اور فالج کے امکان کو پانچ سو گنا تک بڑھا دیتا ہے۔ دل کے ان سنکرونائزڈ مسلز (Synchronized Muscle) کے سکڑنے سے Heart Flutter اور خون کا بے قاعدہ مہیا ہونا نتیجہ ہوتا ہے جس سے لوتھڑا بننے میں ایک بہت بڑا خطرہ ہوتا ہے جو کہ پھر دماغ کی طرف جا سکتا ہے اور سکیمک سٹروک (Ischemic Stroke) کا باعث بن سکتا ہے۔

شجاع صاحب نے بتایا کہ میں وٹامن K (Vitamin K) کے بارہ میں بات کروں گا جو کہ بلڈ کلاٹنگ پراسس (Blood Clotting Process) کا حصہ ہوتا ہے۔ وٹامن K (Vitamin K) کلاٹنگ فیکٹر (Clotting Factor) کا لازمی حصہ ہوتے ہیں۔ بلڈ کلاٹنگ پروٹینز (Blood Clotting Proteins)

خون کے خلیوں کے ساتھ چپک جاتے ہیں اور بلڈ کلاٹ (Blood Clot) بنتا ہے۔ وٹامن K (Vitamin K) ہماری روزمرہ کی خوراک میں شامل ہوتے ہیں جیسا کہ سبز پتوں والی سبزیاں، سبزیوں کا تیل اور اناج۔ یہ جگر میں جمع ہوتا ہے جہاں سے یہ مختلف کلاٹنگ فیکٹرز کو متحرک کرتا ہے اور پھر کلاٹنگ پروٹینز خون کے خلیات کے ساتھ چپک جاتی ہیں تا کہ وہ کلاٹ (Clot) بناسکیں یہی عمل زخم بھرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ وٹامن K کا اثر اینٹا گونائزڈ سے ہوسکتا ہے جیسا کہ Warfarin اور Oral Anticoagulation- Marcumar کے مریضوں کے لئے یہ ایک عام علاج ہے جیسا کہ میں نے بتایا کہ جگر میں اینٹا گونائزنگ وٹامن K کی وجہ سے خون میں بلڈ کلاٹنگ (Blood Clotting) گھٹتی ہے۔ بلڈ کلاٹنگ فیکٹرز (Blood Clotting Factors) کی کچھ مقدار خون کو پتلا کرتی ہیں اور بلڈ کلاٹنگ (Blood Clotting) کو روکتی ہے۔ 2011ء میں New Oral Anticoagulation یا Non. VKA متعارف کروائی گئی۔

یہ نیا طریقہ زیادہ مفید ہے کیونکہ اس میں خوراک اور ڈرگز (Drugs) سے نسبتاً کم انٹریکشن (Interaction) ہوتا ہے اس لئے یہ بڑے پیمانے پر استعمال ہوسکتی ہے۔ وہ مریض جو کہ وٹامن K لیتے ہیں ان میں بلیڈنگ (Bleeding) کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے کیونکہ ڈرگ کا تھوڑا سا اوپر نیچے ہونا خون کی حالت کو بدل سکتا ہے۔ جبکہ یہ یونیورسل ڈوز ہوتی ہے اور مریض کے لئے کم خطرناک ہوتی ہے اور نقصان نہیں پہنچاتی اور اس کے علاوہ اس طریقہ کار میں سابقہ طریقہ کار کی طرح بار بار بلڈ ٹیسٹ کی بھی ضرورت نہیں رہتی جو کہ مریض کے آنے جانے میں مفید رہتی ہے۔ اس کا ایک اور فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کی ہاف لائف (Half Life) کم ہوتی ہے جو کہ ایمرجنسی آپریشن (Emergency Operation) میں مدد دیتی ہے۔ بلیڈنگ ایفیکٹ (Bleeding Effect) کو کم کرنے کے لئے Prothrombin Complex Concentrate استعمال کی جاتی ہے۔

ہم نے ہیماٹوما (Hematoma) کی مختلف ریڈنگز لیں۔ اس کے علاوہ ہم نے نیورولوجیکل سکورز (Neurological Scores) کا موازنہ بھی کیا اور اس کی پیش رفت کو دیکھنے کے لئے ہم نے 90 دن تک مریضوں کو Observe کیا۔ یہ سب Vitamin K Antagonist ڈیٹا میں سے تھا۔ نتیجہ کے طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ New Oral Anticoagulation کامیاب ہے کیونکہ اس کا کوئی نقصان نہیں ہے اور اس میں بلیڈنگ بھی نہیں۔ لیکن مزید کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لئے ہمیں مزید تحقیق کرنا ہوگی۔ ہم نے اگلے چار سال کے لئے آٹھ ہزار مریضوں پر تحقیق شروع کر دی ہے۔

طلباء کے سوال

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

ایک طالب علم نے سوال کیا کہ ان کے اپنے Master Thesis کا عنوان یہ تھا کہ مغربی ممالک کے لادینی جمہوری نظام کے حوالہ سے دین کی کیا Position ہے۔ مقالہ کی تیاری کے دوران ان کی توجہ قرآن کریم کی ایک آیت کی طرف ہوئی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا کی طرف ہوئی ہوگی۔

اس پر طالب علم نے کہا کہ بالکل یہی آیت ہے کہ یعنی تم اپنی امانتوں کو ان لوگوں کے سپرد کرو جو اس کے حقدار ہیں۔ اس آیت کے بارہ میں سوال یہ ہے کہ یہاں پر ''تم'' سے کون مراد ہے؟ کیا اس آیت سے ہم یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ قرآن مجید میں جو ووٹ دینے کا حق ہے وہ صرف مومنوں کو نہیں ہے بلکہ اہل کتاب کو بھی ہے اور کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر ایک مسلمان سٹیٹ ہو تو ووٹ ڈالنے کا حق صرف مسلمان کو نہیں بلکہ سب اہل کتاب کو ہوگا؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دیکھیں اب یہاں سارے بیٹھے ہیں؟ سارے ممبر آف پارلیمنٹ تو نہیں بن سکتے۔ کوئی تو ہوگا ووٹ دینے والا۔ اس لئے تمہیں چانس دیا گیا ہے کہ تم جب اپنا ایک ممبر چنو تو پھر ایسے آدمی کو چنو جو تمہارے حلقہ میں تمہارے نزدیک سب سے بہتر ہے۔ تمہاری کسی پارٹی سے Affiliation نہیں ہونی چاہئے تمہیں انسان کے کیریکٹر کو اور اس کے Potential کو دیکھنا چاہئے۔ پھر جب وہ منتخب ہو جاتا ہے تو پھر یہ حکم اس منتخب ممبر کو چلا جاتا ہے۔ اب تم کا مخاطب وہ ممبر بن گیا۔ اب آپ نہیں رہے۔ آپ نے اپنے حساب سے ووٹ دے دیا اب پارلیمنٹ نے اس کو کہہ دیا کہ تم اپنی امانت کا وہ حق ادا کرو جو حق اور سچائی ہے نہ کہ Party Affiliation کی وجہ سے اپنی پارٹی کے ساتھ چل پڑو۔ اگر Ruling Party بہتر ہے تو وہیں ووٹ دو۔ یہ اصل Democracy ہے جو لوگوں کے فائدے کے لئے ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر ذاتی مفاد ہیں۔ پارٹیز مفاد ہیں۔ لوگوں کا مفاد نہیں رہے گا۔ یہاں پارلیمنٹ میں آپ کی مختلف پارٹیاں ہیں۔ Right Wing کی ایک AFD پارٹی ہے۔ موجودہ حالات کی وجہ سے Rightist بہت زیادہ پیدا ہوگئے ہیں۔ اسی طرح دوسری ایک گرین پارٹی ہے۔ اب اگر پارلیمنٹ میں بحث کے لئے ایجنڈا آتا ہے اس میں اگر کسی بھی پارٹی کی تجویزیں اچھی ہیں اور ملک کے مفاد میں ہیں تو پھر ممبران پارلیمنٹ کو ان تجاویز کے حق میں جو ملکی مفاد میں ہیں اپنی امانت کا حق ادا کرنا چاہئے نہ کہ کسی مخالف تجویز کے حق میں ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تم سے مراد پہلے وہ ہیں جو قرآن شریف کو مانتے ہیں۔ پھر اسے اگر Generalize کر لیں تو تم سے مراد ہر وہ شخص ہے جس کو یہ Concept مل رہا ہے اگر تم نے صحیح جمہوریت چلانی ہے تو قطع نظر اس کے کہ تم عیسائی ہو، یہودی ہو، (مومن) ہو یا ہندو ہو تم اپنی امانتوں کا حق صحیح ادا کرو۔ ایک اصول قرآن کریم سب کو دے رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز:

جیسا کہ میں نے بتا دیا ہے کہ اپنی امانتوں کا صحیح حق استعمال کرنے کے لئے پہلے مخاطب (مومن) ہیں۔ پھر ہر وہ شخص جو اہل کتاب میں سے ہے یا نہیں ہے۔ خدا کو مانتا ہے یا نہیں مانتا۔ اگر صحیح Democracy چلانی ہے تو پھر لوگوں کے مفاد کو دیکھو اپنے مفاد کو اور اپنی پارٹی مفاد کو نہ دیکھو۔ یہی مطلب قرآن کریم کی اس آیت کا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر (-) سٹیٹ ہے تو ظاہر ہے اس میں جو پرانی حکومتیں تھیں (-) کی سپین میں بھی جو حکومت تھی اس وقت کے بادشاہوں نے اپنے Advisor عیسائیوں میں سے بھی رکھے ہوئے تھے یہودیوں میں سے بھی رکھے ہوئے تھے۔ منسٹر بھی بنائے ہوئے تھے۔ ہندوستان میں مسلمانوں نے بڑا عرصہ حکومت کی ہے۔ ان کے کئی Advisor منسٹر ہندو بھی تھے۔ (-) حکومت کا مطلب یہ تو نہیں کہ صرف (-) سے ہی حکومت کروانی ہے۔ دوسروں کو بھی اپنے اندر شامل کرنا ہے۔ یہی تو انصاف ہے اور اس کی قرآن کریم تعلیم دیتا ہے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا کہ کیا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمنی میں موجود Lawyer Association کو کوئی نصیحت کرنا پسند فرمائیں گے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

Lawyer Association کو Lawyer Association بنائیں Liars Association نہ بنائیں۔ بس یہ ہدایت ہے۔

ایک طالب علم نے عرض کیا کہ اگر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پسندیدہ خادم بننا چاہوں تو کیسے بن سکتا ہوں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ کے پسندیدہ بن جاؤ بس ٹھیک ہو جائے گا۔ پانچ نمازیں پڑھا کرو۔ جماعت کی خدمت کرو۔ اپنے قول اور عمل کو ٹھیک کرو۔ بس پسندیدہ خادم بن جاتے ہو۔

ایک طالب علم نے سوال کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب یونیورسٹی میں تعلیم حاصل فرما رہے تھے تو آپ فارغ وقت میں کن کاموں کو فوقیت دیتے تھے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پینتالیس سال پرانی باتیں مجھے بھول گئی ہیں۔ کھیلتے بھی تھے۔ لڑکوں میں بیٹھ کے گفتگو بھی ہوتی تھی۔ میں کچھ عرصہ اپنی یونیورسٹی کا زعیم بھی رہا ہوں۔ یہاں تو یونیورسٹیز میں زعامت کا تصور نہیں ہے وہاں تو تھا۔ خدام الاحمدیہ کے کام بھی ہوتے تھے۔ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کا Vice President بھی رہا ہوں اس کے بھی کام چلتے رہتے تھے۔ ساری چیزیں ساتھ چلتی تھیں۔

ایک طالب علم نے سوال کیا کہ کیا زکوٰۃ کے نصاب کو Change کرنے کی اجازت ہے۔ ماضی میں ایسا ہوا ہے کہ کچھ خلفاء نے زکوٰۃ کو بیس فیصد تک بڑھا دیا تھا جب معیشت میں ترقی ہوئی؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بات یہ ہے کہ یہاں کے اگر اتنے زیادہ اچھے حالات ہو جاتے ہیں کہ لوگ زیادہ پیسے دے سکتے ہیں تو دینے چاہئیں لیکن زکوٰۃ کا جماعت احمدیہ میں جو نظام ہے وہ یہی ہے کہ زکوٰۃ کی پرسنٹیج جو آنحضرت ﷺ کے زمانہ سے مقرر کی گئی ہے یعنی چالیسویں حصہ کی اسی کو قائم رکھا ہے اور اسی وجہ سے بعض دوسری ضروریات کے لئے چندوں کی تحریکیں ہوگئیں۔ اسی نظام کو جاری کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود نے وصیت کا نظام جاری کیا تا کہ ضروریات پوری ہو جائیں اور اسی سے ضروریات پوری ہوسکتی ہیں۔ زکوٰۃ کو جتنا بھی بڑھاتے جائیں کہاں تک جائیں گے؟ اول تو جو پرسنٹیج رکھی گئی ہے جو ہمیں احادیث سے ملتی ہے اور اس میں بھی مزید غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ہاں آپ یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ آجکل کے زمانہ میں مثلاً Agriculture میں زکوٰۃ ہے جو بارانی علاقوں کی پیداوار کا دسواں حصہ ہے اور جو Irrigated Area ہے اس کا بیسواں حصہ ہے۔ اب آجکل کی ماڈرن Technology کی وجہ سے Agriculture میں بڑا فرق پڑا ہے۔ جو بارانی علاقے ہیں Rain Fed Areas ہیں ان کی جو انکم ہے یا جو yield ہے Potential ہے Yield جو آپ لیتے ہیں وہ اس سے کم ہے جو Irrigated Area میں ہے۔ اس لئے آپ کی انکم وہاں زیادہ ہے آپ زکوٰۃ بھی کم دیں اور انکم بھی زیادہ لے لیں تو یہ انصاف نہیں ہے۔ اس میں نئے اجتہاد کی ضرورت ہے۔

پھر آپ لوگوں نے اصول رکھا ہوا ہے سونے اور چاندی کا۔ باون تولہ چاندی کے برابر سونے کو رکھا ہے۔ میں نے بعض حدیثیں نکلوائی ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اصل میں سونے کی شرح اپنی ہے چاندی کی شرح اپنی ہے۔ اس لئے فی الحال جماعت نے اس پر عمل شروع کر دیا ہے اور اس پر غور بھی ہو رہا ہے۔ باقی جہاں تک انکم کے اوپر ہے وہ تو ڈھائی فیصد ہی ہونی چاہئے۔ لیکن اس پر مزید غور کیا جا سکتا ہے۔ لیکن میرے نزدیک اگر اس میں کوئی شرح سے اوپر نیچے ہونا ہوتا تو حضرت مسیح

موعود کے زمانہ میں ہوسکتا تھا۔ وہ اس زمانہ کے حکم عدل ہیں انہوں نے نہیں کیا اور آپ کی اللہ تعالیٰ نے جس نظام کو جاری کرنے کے لئے راہنمائی فرمائی وہ وصیت کا نظام ہے جس سے دنیا کا اقتصادی نظام بہتر ہوسکتا ہے اور رسالہ الوصیت کے آخر میں آپ نے اس نظام کے بارہ میں لکھا کہ اس سے غریبوں کی مدد بھی ہوگی یہ بھی ہوگا یہ بھی ہوگا اور یہ بھی ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جب احمدی حکومت ہوجائے گی تو زکوٰۃ تو وہی ہے جو مقرر شرح ہے وہ ضروریات پوری کر رہی نہیں سکتی۔ اس لئے آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں بھی جو لوگ زیادہ امیر تھے ان کو آنحضرت ﷺ نے نہیں فرمایا کہ تم زکوٰۃ زیادہ دو۔ آپ نے ان کو فرمایا کہ جنگ ہے حالات ایسے ہیں مزید لے کے آؤ جو تمہاری زکوٰۃ سے بڑھ کر رقم ہو۔ اب سوال یہ ہے کہ آپؑ نے زکوٰۃ کیوں نہیں بڑھائی۔ ابھی تک تو ثابت نہیں ہوا۔ مزید اگر ریسرچ کر رہے ہیں تو کریں۔ بہرحال اس بارہ میں کہ زراعت کی جہاں تک جو شرح ہے اور سونے چاندی کی شرح ہے اس میں غور ہوسکتا ہے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا کہ جب انسان توبہ کرتا ہے تو اس کو کیسے پتا چلتا ہے کہ اس کی توبہ قبول ہوئی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل کو تسلی دے دی ہے آپ کی توبہ ہے اس کی چلاہٹ اور رونا اور چلانا اتنا تھا کہ آپ کو اس کے بعد سکون مل گیا تو سمجھ لیں کہ اللہ تعالیٰ نے توبہ قبول کر لی اور پھر اس توبہ کے بعد آپ نے وہ کام دوبارہ نہیں کیا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ حقیقی توبہ ہے جو اللہ تعالیٰ کو قبول ہے۔ اگر توبہ کی اللہ تعالیٰ نے قبول بھی کر لی پھر آپ وہ عمل کر رہے ہیں پھر توبہ کرتے ہیں پھر عمل کرتے ہیں تو پھر تو اللہ تعالیٰ کو آزمانے والی باتیں ہی ہیں۔

ایک طالب علم نے سوال کیا حال میں فیس بک اور گوگل نے اپنی خواتین کارکنان کے لئے ایک پالیسی Introduce کروائی ہے Egg Freezing کے نام سے جس کا مقصد عورتوں کو بچے پیدا کرنے کی بجائے کیریئر پر توجہ دینے کی تحریک ہے۔ کیا دین اس کی اجازت دیتا ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں تک اس کی اجازت ہے کہ بعض دفعہ بعض نقائص ہوتے ہیں Pregnancy نہیں ہوسکتی یا کوئی وجہ اور ہوجاتی ہے تو اس میڈیکل ایڈ کی اجازت ہے۔ بشرطیکہ خاوند بیوی دونوں کے ملاپ سے وہ بچہ بن رہا ہو۔ یا بعض دفعہ یہ دیکھتے ہیں کہ عورت بڑی ہو رہی ہے تو اس میں شاید آئندہ پوٹینشل نہ ہوتا یا اس کی کمزوری ہوتی ہو تو اس وجہ سے رکھ لیں تو ٹھیک ہے، لیکن اس لئے کہ آپ نے اپنے کام کرنے ہیں اور پیسے کمانے ہیں یا دنیاوی فائدہ اٹھانا ہے اور بچے پیدا نہیں کرنے اور بڑی عمر میں جاکے جب عورت ویسے بھی کمزور ہو جاتی ہے اس کی بچے کی پرسنٹیج کم ہو جاتی ہے بچے کی Conceive کرنے کی Probability کم ہو جاتی ہے اس لئے ایسا کرنا یہ قتل اولاد ہے۔ اس کی (دین) اجازت نہیں دیتا۔

ایک طالب علم نے سوال کیا کہ کیا ہوسکتا ہے کہ آپ کی امریکہ اور برسلز وغیرہ کے پارلیمنٹ میں خطاب کرنے پر بڑی طاقتوں نے جب یہ دیکھا کہ ایک خدا کا خلیفہ ہمارے ایوانوں تک پہنچ گیا ہے تو ان لوگوں نے ہی یہ غلط خلافت کھڑی کردی ہوتا کہ خلافت کے نام سے ڈر پیدا ہو جائے کیونکہ آپ کے امریکہ اور برسلز وغیرہ میں خطابات سے پہلے ISIS کا وجود نہیں تھا؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بات یہ ہے کہ اگر آپ میرے خطبے اور تقریریں غور سے سنیں تو میں کئی جگہ اس بات کو کہہ چکا ہوں کہ یہ بھی کر رہے ہیں اس کے پیچھے بہرحال کوئی ایسی طاقتیں ہیں جو (دین) کے خلاف ہیں اور انہوں نے کھڑا کیا۔

باقی پارلیمنٹ میں جہاں تک سوال ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ساری پارلیمنٹ حق میں ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ بعض حکومتوں میں بھی Parliamentarian کو بھی اپنی حکومت کی بعض پالیسیوں کا پتا نہیں ہوتا۔ یہ پالیسیز ایک ایسے لیول پہ ہو رہی ہوتی ہیں جہاں انہوں نے فساد پھیلانا ہوتا ہے اور ہوسکتا ہے مجھے بلانے والے وہی لوگ ہوں جو ذرا نسبتاً شریف ہیں۔ جن کے پیچھے دوسری طاقتیں کام کر رہی ہیں وہ اس کے خلاف ہوں۔ ممکنات میں سے تو یہ ہے لیکن یہ بہرحال پکی بات ہے کہ دین سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کو بنانے میں ایسی طاقتوں کا ہاتھ ہے۔ جو دین کے مخالف ہیں۔

❀❀❀❀❀❀❀

ایک نابینا۔ سری کانت بولا

جوان پڑھ اور معذور لوگوں کی خدمت کر رہا ہے

سری کانت بولا 1992ء میں آندھرا پردیش کے گاؤں سیتاراماپورم میں پیدا ہوا۔ یہ پیدائشی نابینا تھا، وزن بھی خطرناک حد تک کم تھا۔ والد کی ماہانہ آمدنی 1600 روپے تھی چنانچہ رشتے داروں اور محلے داروں نے مشورہ دیا" بچے کو گلا دبا کر قتل کردو، تم یہ بچہ نہیں پال سکو گے" یہ مشورہ عقل مندانہ تھا۔ بھارت میں آج بھی معذور اور بدصورت بچوں بالخصوص بچیوں کو پیدائش کے بعد قتل کر دیا جاتا ہے، لوگ اسے برا نہیں سمجھتے لیکن سری کانت کا والد نہ مانا، اس نے بچے کو پالنے بلکہ اعلیٰ تعلیم دینے کا فیصلہ کرلیا، باپ اس کا واحد سہارا تھا، والد نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے بولنا، چلنا پھرنا اور ٹٹول کر چیزوں کی ماہیت کو سمجھنا سکھا دیا، سری کانت جب سکول جانے کی عمر کو پہنچا تو والد نے اسے گاؤں کے سکول میں داخل کرادیا لیکن سکول میں اس کے ساتھ انتہائی ہتک آمیز سلوک کیا جاتا تھا، وہ آخری بینچ پر بیٹھتا تھا استاد اس سے مخاطب ہونا پسند نہیں کرتے تھے اور بچے اس کے ساتھ کھیلنے سے انکار کر دیتے تھے، وہ سکول میں اچھوت بن کر رہ گیا، والد نے اس کی حالت دیکھی تو اس نے معذور بچوں کا سکول تلاش کرنا شروع کر دیا، سیتاراماپورم سے معذور بچوں کا قریب ترین سکول حیدرآباد میں تھا، والد نے اس کی انگلی پکڑی اور اسے حیدرآباد چھوڑ آیا، وہ سکول کے بورڈنگ ہاؤس اور کلاس روم تک محدود ہوگیا، سری کانت کو اللہ تعالیٰ نے ذہانت کی دولت سے مالا مال کر رکھا تھا، وہ میٹرک میں 90 فیصد نمبر لے گیا، وہ انٹرمیڈیٹ میں سائنس رکھنا چاہتا تھا لیکن سائنس کے مضامین کے لئے آنکھیں ضروری ہوتی ہیں اور قدرت نے اسے اس نعمت سے محروم کر رکھا تھا لہٰذا صوبے کا کوئی کالج اسے سائنس میں داخلہ دینے کیلئے تیار نہیں تھا، بولا نے مایوس ہونے کے بجائے اس انکار کو چیلنج سمجھا اور وہ عدالتوں کے دروازے کھٹکھٹانے لگا، یہ کوشش کارگر ثابت ہوئی اور کالج سری کانت بولا کو داخلہ دینے پر مجبور ہوگئے۔ کالج کی انتظامیہ عدالتی حکم کی وجہ سے اس کے خلاف تھی، اس کی کوشش تھی یہ فیل ہوجائے لیکن کالج کے ایک استاد کو اس پر رحم آگیا اور اس نے اس کیلئے لیکچرز کی آڈیو کیسٹیں تیار کرنا شروع کردیں، سری کانت یہ کیسٹیں سنتا چلا گیا اور کامیاب ہوتا گیا، کالج میں اس نے شطرنج اور کرکٹ بھی سیکھ لی اور اس میں بھی کمال کر دیا، بولا کو اس دوران صدر عبدالکلام کے منصوبے "لیڈ انڈیا" میں بھی کام کرنے کا موقع ملا، سری کانت نے 98 فیصد نمبر لے کر ایف ایس سی کر لی، یہ معجزہ تھا لیکن یہ معجزہ اپنے ساتھ نئے مسائل لے آیا، وہ اب انڈین انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں داخلہ لینا چاہتا تھا، وہ میرٹ پر بھی پورا اترتا تھا لیکن انسٹیٹیوٹ نے آج تک کسی نابینا طالب علم کو داخلہ نہیں دیا تھا، سری کانت کو انکار کر دیا گیا، سری کانت نے بہت کوشش کی، عدالتوں کے دروازے بھی کھٹکھٹائے لیکن کامیابی نہ ہوئی اور وہ گھر بیٹھنے پر مجبور ہوگیا، اس دوران امریکا کی یونیورسٹی ماساچوسٹس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کو اس کے بارے میں معلوم ہوا اور یونیورسٹی نے اسے سو فیصد وظیفہ آفر کر دیا، سری کانت بولا نے یہ پیشکش قبول کرلی یہ امریکا چلا گیا۔

امریکا میں اس نے 2012ء میں گریجوایشن کی امریکا کی بے شمار یونیورسٹیوں، کمپنیوں اور کارپوریشنز نے اسے نوکری کی آفر کی لیکن اس نے بھارت واپس آنے کا فیصلہ کرلیا، بھارت آنے سے پہلے اس نے یونیورسٹی کے استادوں سے ملاقات کی اور ایک ایسے ادارے کا منصوبہ ان کے سامنے رکھا جو نابینا نوجوانوں کو نوکری بھی دے اور انہیں ہنر بھی سکھائے، استادوں کو یہ منصوبہ بہت پسند آیا، انہوں نے یہ پراجیکٹ یونیورسٹی کے سینڈیکیٹ میں پیش کر دیا، سینڈیکیٹ نے اس کی منظوری دے دی یوں یونیورسٹی نے سری کانت بولا کو منصوبے کیلئے ابتدائی رقم دے دی، وہ واپس آیا اور حیدرآباد میں ایک چھوٹا سا دفتر لیا، پانچ کمپیوٹر رکھے اور معذور لوگوں کو کمپیوٹر کی تعلیم دینا شروع کر دی، یہ ادارہ چل پڑا، سری کانت نے اس میں چند دوسرے شعبے بھی متعارف کرا دیئے، بولا کے جذبے کو دیکھ کر بھارت کے کھرب پتی رتن ٹاٹا نے اس کی کمپنی میں سرمایہ کاری کر دی اور یوں بولا کی کمپنی دیکھتے ہی دیکھتے "بولانت انڈسٹریز" میں تبدیل ہوگئی یہ کمپنی ان پڑھ اور معذور لوگوں کو ملازمت دیتی ہے، یہ انہیں کاغذ کو ری سائیکل کرنے اور درختوں کے پتوں سے پیکنگ میٹریل بنانے کا ہنر سکھاتی ہے، یہ لوگ یہ ہنر سیکھنے کے بعد کمپنی کے لئے اشیاء بناتے ہیں اور یہ اشیاء ملک کے بڑے گروپ خریدتے ہیں، سری کانت کی کمپنی چار سال میں تین ریاستوں آندھرا پردیش، تلنگانہ اور کرناٹکا تک پھیل گئی، ملازمین کی تعداد 450 ہے، یہ تمام لوگ معذور ہیں، صرف منیجمنٹ کے لوگ نارمل ہیں، کمپنی کی مالیت 50 کروڑ تک پہنچ گئی ہے، یہ اگلے برس تک ایک ارب روپے تک چلی جائے گی، سری کانت بولا کی خواہش ہے، اس کی کمپنی میں کم از کم 20 ہزار معذور لوگ ملازم ہوں، ان میں سے آدھے لوگوں کے پاس ذاتی گھر اور ذاتی گاڑیاں ہوں اور کمپنی کی مالیت کم از کم 20 ارب روپے ہو، سری کانت بولا دن رات اس مشن کی تکمیل میں سرگرم ہے، اس کی گروتھ اور ترقی سے اس کے والدین بھی خوش ہیں اور وہ بہن بھائی بھی جنہیں اللہ تعالیٰ نے نارمل پیدا کیا تھا لیکن وہ مکمل ہونے کے باوجود زندگی میں ترقی نہ کرسکے، وہ اعلیٰ تعلیم بھی حاصل نہ کرسکے اور زندگی میں خوشحالی کی منزل بھی نہ پا سکے، یہ نارمل بہن بھائی آج سری کانت بولا کی کامیابی پر فخر کرتے ہیں، یہ سینہ پھلا کر اس کا نام لیتے ہیں اور گردن اکڑا کر کہتے ہیں، ہم "سری کانت بولا کے بھائی ہیں۔"

(روزنامہ ایکسپریس 17 اپریل 2016ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124107 میں Mubariz Daud

ولد Ahmad Daud قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Edmonton ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29راگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 Canadian$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubariz Daud گواہ شد نمبر1۔ Ahmad Daud S/o Kausm گواہ شد نمبر2۔ Manzoor Hussain Ahmed S/o Saeed Ahmed

مسل نمبر124108 میں Usman Ahmed Choudhary

ولد Maqsood Ahmed Choudary قوم.... پیشہ انجینئرنگ عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Edmonton ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600Canadian$ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Usman Ahmed Choudhary گواہ شد نمبر1۔ Nasir Mahmood Butt S/o Munir Ahmad Butt گواہ شد نمبر2۔ Shafaqat Mahmood S/o Mahmood Ahmad

مسل نمبر124109 میں Sonam Wang Chuk

ولد Atu Namdri قوم.... پیشہ طالب علم عمر34 سال بیعت 2013ء ساکن Edmonton East ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 450 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sonam Wang Chuk گواہ شد نمبر1۔ Nasir Mahmood Butt S/o Munir Ahmad Butt گواہ شد نمبر2۔ Shafqat Mahmood S/o Mahmood Ahmad

مسل نمبر124110 میں محبوب احمد کھوکھر

ولد عبدالعزیز کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ بے روزگار عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cantt ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1364Canadian$ ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محبوب احمد کھوکھر گواہ شد نمبر1۔ مرزا عبدالرحمٰن بیگ ولد مرزا اعظم بیگ گواہ شد نمبر2۔ شاہد احمد رحمان شیخ ولد عثمان علی شیخ

مسل نمبر124111 میں عزہ وحید

ولد مرزا عثمان بیگ قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادئیگی 10 ہزار Canadian Dollar (2) زیور 13 تولہ 8 ہزار Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 150Canadian Dollar ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عزہ وحید گواہ شد نمبر1۔ مرزا عثمان بیگ ولد مرزا اسمائیل بیگ گواہ شد نمبر2 مرزا محمد اسماعیل بیگ ولد مرزا محمد یعقوب بیگ

مسل نمبر124112 میں قراۃ العین

زوجہ محمد مسعود احمد قوم گوندل پیشہ ملازمتیں عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Branpton East ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار Canadian Dollar (2) زیور 20 تولہ 14 ہزار 500 Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 350 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قراۃ العین گواہ شد نمبر1۔ محمد مسعود احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر2۔ مرزا محمد اسماعیل بیگ ولد مرزا یعقوب بیگ

مسل نمبر124113 میں اشفاق احمد

ولد محمد عبداللہ قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Canadian Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد گواہ شد نمبر1۔ مبشر محمود ولد صوفی عبدالقدیر گواہ شد نمبر2۔ منیر احمد چغتائی ولد لئیق احمد چغتائی

مسل نمبر124114 میں مبشر احمد راجپوت

ولد اختر علی طیب قوم راجپوت پیشہ عمر68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Canadian Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد راجپوت گواہ شد نمبر1۔ مبشر محمود ولد صوفی عبدالقدیر گواہ شد نمبر2۔ محمد شاہد جاوید ولد منور جاوید

مسل نمبر124115 میں Kania

زوجہ Budiman قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nyalindung ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 2.5 گرام 5 لاکھ 75 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kania گواہ شد نمبر1۔ Budiman S/o Maman گواہ شد نمبر2۔ Asep Kuruia Dwiyanto S/o Dar Manto

مسل نمبر124116 میں Munwar Ahmad

ولد Azies Bea قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Peninggilan ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 500Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munawar Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Mubarak Ahmad S/o Munwar Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Hakim Nurudin

مسل نمبر124117 میں Abdul Gholib

ولد Unm Abdul Munim قوم .... پیشہ ملازمتیں عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Pusat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 56 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخوال مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Gholib گواہ شد نمبر1۔ Uum Abdul Mumin S/o Udin Samsudin گواہ شد نمبر2 Udin Samsudin S/o Upaji

مسل نمبر124118 میں Asti Dyah Ayunigtyas

زوجہ Nasir Mahmud Ahmad قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادائیگی بصورت 20 گرام 25 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asti Dyah Ayunigtyas گواہ شد نمبر1۔ Nasir Mahmud Ahmad S/o Ahmad Daehirun گواہ شد نمبر2۔ Muzakir Ahmad S/o Late Anang Sukarna

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ضرورت ٹیپ ریکارڈرز

مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

احباب میں سے اگر کسی کے پاس ٹیپ ریکارڈر اور کیسٹس قابل استعمال حالت میں موجود ہوں اور گھر میں جدید آلات آ جانے کی وجہ سے استعمال نہ ہوتے ہوں تو مجلس نابینا ربوہ کو عطیہ کر کے ممنون فرمائیں تا کہ نابینا دوست خطبات وغیرہ اور صوتی کتب سن کر اپنا علم اور ایمان بڑھاتے رہیں۔ آمین

تقریب تقسیم انعامات

سہ ماہی سوم وجلسہ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی کو مورخہ 6 ستمبر 2016ء بعد از نماز عصر سرائے مسرور میں سہ ماہی سوم کی تقریب وجلسہ بعنوان قیام پاکستان اور جماعت احمدیہ کا کردار منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد عزیزم ابصار احمد شاہد نے حب الوطنی کے متعلق اقتباسات پیش کئے۔ بعد ازاں مکرم اویس احمد ڈھلوں صاحب سیکرٹری عمومی نے کارگزاری رپورٹ پیش کی۔ آپ نے بتایا کہ دوران سہ ماہی کل 62 حلقہ جات میں جلسہ ہائے یوم والدین منعقد کروائے جس میں کل حاضری 2688 رہی۔ 10 بلاکس میں مختلف علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ 3 تا 5 جون آل پاکستان علمی ریلی میں ربوہ کو بہترین ضلع کا انعام ملا، نیز معیار صغیر و معیار کبیر کے مثالی طفل بھی ربوہ کے اطفال ٹھہرے۔ رمضان المبارک میں تقریباً 7 لاکھ کا راشن ونقد امداد کی گئی۔ کل 9 اجتماعی وقار عمل ہوئے۔ کل حاضری 6315 رہی۔ حلقہ جات کی سطح پر 62 تفریحی ٹرپس لے جائے گئے، کل حاضری 1893 رہی۔ حلقہ جات میں کلاسز لگا کر اطفال کو مختلف ہنر سکھائے گئے، اوسطاً حاضری 573 رہی۔

بعد ازاں مہمان خصوصی مکرم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء نے سہ ماہی سوم میں بہترین کارکردگی دکھانے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔ بہتر کارکردگی کے لحاظ سے اول محلّہ دارالفتوح غربی ربوہ، دوم دارالیمن وسطی سلام جبکہ سوم طاہر آباد غربی رہے۔ بعدہٗ محترم مہمان خصوصی نے قیام پاکستان میں جماعت احمدیہ کے کردار پر روشنی ڈالی۔ آخر پر مکرم ناظم اطفال سعود رفاقت صاحب نے تمام شاملین جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ تقریب کے بعد تمام مہمانان کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

سچا عہد

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں۔

''اس عالی سلسلہ میں داخل ہونے کیلئے وہی لائق ہے جو ہمت بھی عالی رکھتا ہو اور نیز آئندہ کے لئے ایک تازہ اور سچا عہد خدا تعالیٰ سے کرے کہ وہ حتی الوسع بلا ناغہ ہر ایک مہینہ میں اپنی مالی امداد سے ان دینی مشکلات کے رفع کرنے کیلئے سعی کرتا رہے گا۔ یہ منافقانہ کام ہے کہ اگر کوئی مصیبت پیش آوے تب خدا اور اہل خدا یاد آ جائیں اور جب آرام اور امن دیکھیں تو لاپرواہ ہو جائیں۔ خدا تعالیٰ غنی بے نیاز ہے۔ اس سے ڈرو اور اس کا فضل پانے کیلئے اپنے صدق کو دکھلاؤ۔ خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو''۔ آمین

احباب وخواتین سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا وصدقات مد امداد نادار مریضاں یا ڈیویلپمنٹ میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم چوہدری محمود احمد سلیم سدھو صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی محترمہ صوفیہ محمود سدھو صاحبہ زوجہ مکرم ناصر محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 6 جولائی 2016ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام ظاہر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد سلیم سدھو صاحب عرف بابا سابق ہری صدر جماعت ٹھروہ ہریاں ضلع سیالکوٹ کی نسل سے اور محترم رانا محمد الطاف منہاس صاحب دارالیمن صادق ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خلافت کا مطیع و فرمانبردار اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ عابدہ نسیم صاحبہ کے بھتیجے مکرم مرزا سرفراز احمد صاحب مقیم تھائی لینڈ کی بڑی بیٹی نادیہ سرفراز بعمر 8 سال بقضاء الٰہی مورخہ 26/ اگست 2016ء کو تھائی لینڈ میں وفات پا گئی۔ مرحومہ کے والد 28 مئی 2010ء کو دارالذکر لاہور میں پانچ گولیاں لگنے سے شدید زخمی ہو گئے تھے۔ مرحومہ کی میت یکم ستمبر 2016ء کو ربوہ پہنچی۔ اسی روز بعد نماز ظہر وعصر مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مرحومہ کے تایا مکرم ڈاکٹر مرزا مشتاق احمد صاحب آف سراج پورہ لاہور حال دارالعلوم غربی ثناء نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں والد، ایک بہن، 2 بھائی، دادا مکرم مرزا نواز احمد صاحب فتح گڑھ لاہور، دادی مکرمہ امۃ القیوم ناصرہ صاحبہ، نانا مکرم مرزا محمد اسحٰق صاحب، نانی مکرمہ ناصرہ پروین صاحبہ ننکانہ صاحب سوگوار چھوڑی ہیں۔

خاکسار اس موقعہ پر ان تمام عزیز واقارب کا شکر گزار ہے کہ جنہوں نے ہمارے غم میں شریک ہو کر ہماری ڈھارس بندھائی۔ خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ آخر پر احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے، جملہ لواحقین کو صبر جمیل اور والدین کو نعم البدل سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ عطیۃ الحی صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ دفتر منصوبہ بندی کمیٹی برائے دعوت الی اللہ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد محترم حمید اللہ صاحب ولد مکرم پیدائش اللہ صاحب چک نمبر 565 گ ب ضلع فیصل آباد مورخہ 2 ستمبر 2016ء کو 69 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مورخہ 3 ستمبر کو گاؤں میں نماز جنازہ کے بعد میت ربوہ لائی گئی۔ اسی دن بیت المبارک ربوہ میں مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ان کی نماز جنازہ بعد نماز ظہر پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، کثرت سے درود شریف پڑھنے والے، تہجد گزار، ملنسار، شفیق اور امانتدار شخص تھے۔ گاؤں میں دکانداری ذریعہ معاش تھی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درویشان کرام کی اولاد کے متعلق معلومات درکار ہیں

تقسیم ملک کے بعد قادیان میں مقیم ابتدائی درویشان کرام کے حالات پر مشتمل تاریخ کی جلد اپنے آخری مراحل میں ہے۔ اس سلسلہ میں تحریر ہے کہ درج ذیل درویشان کرام کی اولاد کے نام شعبہ تاریخ احمدیت کو مطلوب ہیں۔ چنانچہ ایسے درویشان کرام کی اولاد سے درخواست ہے کہ براہ کرم اپنے اسمائے گرامی جلد از جلد شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ کو درج ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ نیز درخواست ہے کہ اگر احباب جماعت بھی درج ذیل درویشان کرام کی اولاد سے متعلق معلومات رکھتے ہوں تو براہ کرم وہ بھی شعبہ تاریخ احمدیت کو یہ معلومات بہم پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

نمبر شمار	اسماء درویشان کرام	ولدیت	تاریخ وفات	ابتدائی وطن
1	حافظ صدرالدین صاحب	محمد الدین صاحب	3-4-1958	قادر آباد۔ ضلع سیالکوٹ
2	بابا کرم الٰہی صاحب	عیدا صاحب	25-9-1959	بھڈیار۔ ضلع امرتسر
3	بابا سلطان احمد صاحب	نور علی صاحب	12-3-1959	قادیان
4	بابا بھاگ دین قادیانی صاحب	محمد بخش صاحب	13-3-1960	قادیان
5	بابا عبدالسبحان صاحب	رحمان میر صاحب	23-4-1961	قادیان
6	حکیم عبدالرحیم صاحب	محمد جعفر صاحب	10-6-1961	قادیان
7	فضل الٰہی صاحب گجراتی	محمد عبداللہ صاحب	9-7-1962	کھاریاں
8	شیخ غلام جیلانی صاحب	سمندر دین صاحب	16-5-1965	صوبہ خیبر پختونخواہ
9	قاضی فضل محمد صاحب	موج دین صاحب	26-11-1966	کپورتھلہ
10	ملک خیر دین صاحب	کرم دین صاحب	23-6-1969	
11	بابا فضل احمد صاحب	میرداد صاحب	17-11-1969	گھٹیالیاں
12	سید محمد شریف شاہ صاحب	سید حسن شاہ صاحب	6-10-1977	
13	محمد یوسف زیروی صاحب	نظام دین صاحب	30-10-1990	زیرہ

شعبہ تاریخ احمدیت، پوسٹ بکس نمبر 20، صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ (چناب نگر)

فون نمبر: +92-47-6211902 فیکس نمبر: +92-47-6211526

ای میل: tareekh.ahmadiyyat@saapk.org (انچارج شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

21 ستمبر 2016ء

12:25 am	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	The Bigger Picture
2:25 am	Birdville Track
2:55 am	فیتھ میٹرز
3:50 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
6:45 am	بستان وقف نو
7:45 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
8:20 am	سٹوری ٹائم
8:45 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
9:05 am	نور مصطفویؐ
9:25 am	Birdville Track
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ یوکے
1:00 pm	The Bigger Picture
1:45 pm	ڈنمارک کی تاریخ
2:00 pm	سوال و جواب
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2010ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	دینی و فقہی مسائل
8:40 pm	کڈز ٹائم
9:15 pm	ڈنمارک کی تاریخ
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ یوکے

1:30 am	دینی و فقہی مسائل
2:05 am	کڈز ٹائم
2:40 am	ڈنمارک کی تاریخ
2:55 am	خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2010ء
3:50 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:05 am	الترتیل
6:35 am	حضور انور کا مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ یوکے
7:30 am	دینی و فقہی مسائل
8:05 am	خزینہ اردو
8:45 am	ڈنمارک کی تاریخ
9:00 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم درس
11:40 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	حضور انور کا یوکے کے جامعہ سپورٹس ڈے کے موقع پر خطاب
12:50 pm	اوپن فورم
1:25 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:55 pm	ترجمۃ القرآن
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	جاپانی سروس
4:20 pm	قرآن سب سے اچھا
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth
7:05 pm	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء
8:10 pm	اعلیٰ تعلیم کی اہمیت
8:55 pm	Persian Service
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	یوکے جامعہ سپورٹس ڈے

22 ستمبر 2016ء

12:30 am	فرنچ سروس

تاریخ عالم 19 ستمبر

☆**1885ء**: حضرت صوفی احمد جان صاحب نے آج کے دن جو 9 ذوالحجہ 1302 ہجری ہے، حضرت اقدس مسیح موعود کی تحریر کردہ وہ دعا میدان عرفات میں پڑھی جو آپ نے انہیں مرحمت فرمائی تھی۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ اس سال کے اوائل میں حضرت صوفی احمد جان صاحب جب سفرِ حج پر روانہ ہونے لگے تو حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے قلم سے ایک دردانگیز دعا تحریر فرمائی اور فرمایا کہ جب آپ کو بیت اللہ کی زیارت بفضل اللہ نصیب ہو، تو اس مقام محمود مبارک میں انہی لفظوں سے مسکنت اور غربت کے ہاتھ بحضور دل اٹھا کر گزارش کریں۔

☆**1778ء**: پہلی دفعہ امریکہ کا فیڈرل بجٹ پاس ہوا۔

☆**1893ء**: آج کے دن نیوزی لینڈ میں عورتوں کو ووٹ دینے کا حق پہلی دفعہ تسلیم کیا گیا۔

☆**1960ء**: پاکستان اور بھارت کے درمیان طویل مذاکرات کے بعد سندھ طاس معاہدہ طے پایا، آج کے دن کراچی میں صدر پاکستان ایوب خان اور جواہر لال نہرو نے معاہدہ پر دستخط کئے۔

☆**1978ء**: سولومن آئی لینڈز کو اقوام متحدہ کی رکنیت ملی۔

☆1983ء: سینٹ کٹس اینڈ نیوس کو برطانیہ سے آزادی ملی۔ (مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 19 ستمبر

طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	5:52
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	6:12
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	39 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

19 ستمبر 2016ء

6:20 am 12:30 am	بیت السبحان جرمنی کی تقریب افتتاح
8:00 am	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:25 pm	IAAAE سمپوزیم 2 مئی 2015ء
5:50 pm	خطبہ جمعہ 22۔اکتوبر 2010ء
8:55 pm	راہ ہدیٰ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

طیب احمد
(Regd.) First Flight COURIERS
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریش میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
DHL Service provider
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
ٹینیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب دورہ شاپ ربوہ
موبائل:03336174313

FR-10

نئے لینگے و شیروانی کرایہ پر بھی حاصل کریں۔
گرمیوں کی تمام لیڈیز اور جینٹس کپڑے کی ورائٹی پرسیل جاری ہے۔
ورلڈ فیبرکس 047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

نورتن جیولرز ربوہ
فون 6214214
فون گھر
دکان 6216216
047-6211971

چوہدری ٹینٹ سروس
کیٹرنگ کی جدید ورائٹی کے ساتھ۔ ڈیرہ، مارکی، کپڑ، شامیانے، جدید ورائٹی، اعلیٰ کوالٹی۔ کھانا بھی سپلائی کیا جاتا ہے۔ نیز شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانا بازار سے بارعایت تیار کروائیں۔
الحاج چوہدری انس احمد 0335-5043714
حاجی یاسر وسیم احمد 0322-7833144
دارالنصر غربی ربوہ نزد ڈاکٹر منیر احمد 0332-7524798

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238